ہفت وار رسالہ: 485
WEEKLY BOOKLET:485

ایمان کی حفاظت کے 17 طریقے

حصہ: 1

صفحات: 17

ایمان کی حفاظت کی فکر 03
قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟ 12
مسلمان ہونے کے لئے کیا ضروری ہے؟ 06
اللہ پاک پر توکّل 14



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ایمان کی حفاظت کے 17 طریقے (حصہ:1)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "ایمان کی حفاظت کے 17 طریقے (حصہ:1)" پڑھ یا سُن لے اُسے ایمان کی سلامتی نصیب فرما، اس کو ایمان و عافیت کے ساتھ موت دے کر ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔
اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

بہت زیادہ دُرودِ پاک پڑھنے کی بَرَکت

حضرتِ خواجہ سُلیمان چشتی نظامی تونسوی المعروف پیر پٹھان رحمۃُ اللہِ علیہ ایک مرتبہ غمگین اور اَفْسُردہ تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے اِس کی وجہ پوچھی گئی تو ارشاد فرمایا: آج بارہویں صدی کا پہلا دن ہے اِس وجہ سے غمگین ہوں کہ یہ دَور ایسا زَبوں (یعنی نامناسب) ہے کہ اس دور میں لوگوں کا ایمان کم رہ جائے گا مگر صرف وہ بچیں گے جو اللہ والوں کا دامن پکڑ لیں گے اور وہی ہوں گے جن کو زوالِ ایمان (یعنی ایمان چلے جانے) کا خطرہ نہ ہوگا، جو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر بہت زیادہ دُرود پڑھے گا اس کا ایمان سلامت رہے گا۔ (مناقب المحبوبین، ص432)

دُنیا و آخرت میں جب میں رہوں سَلامَت
پیارے پڑھوں نہ کیوں کر تم پر سَلام ہر دَم
(ذوقِ نعت، ص168)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

طوطا کلمہ بھول گیا (واقعہ)

ایک شخص نے ایک طوطا (Parrot) پال رکھا تھا، وہ اس طوطے سے بڑا پیار کرتا تھا،

www.dawateislami.net

اس نے اپنے طوطے کو **کلمۂ طیّبہ:** "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم)" بھی سکھا رکھا تھا۔ طوطا دن رات کلمہ پڑھتا جس سے اس شخص کو بڑی خوشی ہوتی۔

اچانک ایک دن بِلّی نے طوطے کا پنجرا کُھلا دیکھا تو جلدی سے طوطے پر جَھپٹّا مارا، طوطا "ٹائیں ٹائیں" کرنے لگا، بلی نے طوطے کو منہ میں دَبوچا اور لے کر چلی گئی۔ طوطے کے مالک نے جب یہ منظر دیکھا تو بے اختیار رونے لگا، لوگوں نے اُسے تسلّی دیتے ہوئے کہا: آپ نہ روئیں، آخر ایک طوطا ہی تو تھا۔ ہم آپ کے لیے اس سے بھی اچھا طوطا لا دیتے ہیں۔ وہ صاحب کہنے لگے: میں طوطے کے مَرنے یا چلے جانے پر نہیں رو رہا بلکہ **میں اپنے حال پر رو رہا ہوں!** لوگوں نے حیران ہو کر پوچھا: کیا مطلب؟ اس نے جواب دیا: دراصل بات یہ ہے کہ میں نے اپنے طوطے کو کلمہ سِکھا رکھا تھا، وہ سارا دن کلمہ پڑھتا رہتا تھا لیکن آج جب بلی اس پر جَھپٹی تو وہ کلمہ بھول گیا اور وہ اپنی اصلی بولی بولنے یعنی "ٹائیں ٹائیں" کرنے لگا! پھر اُن صاحب نے جو کہا وہ سونے کے قلم سے لکھنے جیسا ہے وہ کہنے لگے: **"طوطے کی موت دیکھ کر مجھے اپنی موت کی فکر کھائے جا رہی ہے۔ میں بھی ساری زندگی کلمہ پڑھتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں، اللہ پاک کا ذکر کرتا ہوں، لیکن جب موت کا فرشتہ میرے سامنے آئے گا اور میری جان نکلنے کا وقت ہو گا، اس وقت نہ جانے میری زبان سے کلمہ نکلے گا یا میں بھی اس طوطے کی طرح گھبرا کر کچھ اور کہنے لگوں گا!" یہ کہہ کر وہ شخص دوبارہ رونے لگا اور اس کی یہ ایمان افروز بات سن کر لوگ بہت متأثر ہوئے۔"**

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ایمان کی حفاظت کی فکر

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں ہمارے لئے بڑا دَرس ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الکریم! اللہ پاک کے کرم سے ہم مسلمان ہیں، ہمیں چاہئے کہ اِس اَنمول ترین نعمت پر اللہ پاک کا شُکْر ادا کرتے رہیں کیونکہ یہ نعمت صرف اور صرف اُسی کے فضل و کرم سے نصیب ہوئی ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ﴾ (پ13، ابراھیم:7) ترجَمۂ کنزالعرفان: ”اگر تم میرا شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا“ عظیم تابعی بُزرگ، خلیفۂ راشد حضرتِ عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”اللہ پاک کی نعمتوں کو شکر کے ذریعے محفوظ کرلو۔“ (حلیۃ الاولیا، 5/374، قول نمبر:7455)

کیا بعید اِس عظیمُ الشّان نعمت کا شکر ادا کرنے پر یہ نعمت مستقل مِل جائے ورنہ یاد رکھئے! مرتے وقت کون ایمان پر دنیا سے جائے گا، اِس کی گارنٹی کسی کے پاس نہیں۔ بُزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم ساری زندگی سلامتیِ ایمان کی فکر میں گزار دیتے، راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر روتے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں ایمان کی سلامتی کی دعائیں مانگتے رہتے۔ حضرتِ محمد بن یوسف رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے (عظیم تابعی بزرگ) ولیِ کامل، مُجتہِدِ مُطْلَق، حضرتِ سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ کو پوری رات خوفِ خدا کے سبب روتے دیکھا تو عرض کی: آپ گناہوں پر اس قدر روتے ہیں! انہوں نے زمین سے ایک تِنکا اُٹھا کر فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک گناہ اِس تنکے سے بھی زیادہ معمولی ہیں، مَیں تو اس بات پر رو رہا ہوں کہ (العیاذُ باللہ! یعنی اللہ کی پناہ) کہیں اللہ پاک مجھ سے ایمان کی دولت واپس نہ لے لے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ہمیشہ یہ دعا کرتے تھے: **”اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ یعنی اے اللہ پاک! سلامتی عطا فرما، سلامتی عطا فرما۔“** ایسا لگتا گویا آپ کشتی میں سوار ہیں اور ڈوبنے کا خوف ہے۔ (منہاج العابدین، ص199)

www.dawateislami.net

مَرتے وقت کلمہ نہ بھول جاؤں!!!(واقعہ)

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے بانی، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ یادگارِ اسلاف اور عکسِ بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم ہیں۔ آپ کے پاکیزہ کردار، حُسنِ اخلاق، خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کو دیکھ کر بزرگانِ دین کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ڈیپارٹ "المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)" کے تحت ہر ماہ ایک میگزین جاری ہوتا ہے، جس کا نام ہے: "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"، اِس کی سالانہ بُکنگ ہوتی ہے، جس کے ذریعے آپ گھر بیٹھے اس کی برکتیں حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے اس فون نمبر: 923131139278+ پر رابطہ کیجئے اور اپنے دوستوں رشتے داروں کو بھی اس کی ترغیب دِلا کر اُن کی بھی بکنگ کرواکر ثواب کے حقدار بنئے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے ٹائٹل پر امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی جانِب سے ایک مدنی پھول شامل کیا جاتا ہے۔ جُمادَی الاُولیٰ 1440 ہجری، مطابق دسمبر 2018ء میں ایک شُمارے کے لئے ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے ذمّہ دار مبلغِ دعوتِ اسلامی، الحاج ابو رجب محمد آصف عطاری مدنی (رحمۃُ اللہِ علیہ) نے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی توجّہ پانے کے لئے عرض کی تو آپ دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے عاجزی، خوفِ خدا اور فکرِ آخرت سے بھرپور صوتی پیغام (یعنی Voice message) میں یہ بھی ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

ع بخش بے پوچھے لَجائے کو لجانا کیا ہے

میں بھول گیا تھا، ہائے! ہائے!! ہائے!!! اللہ کریم میرے حال پر رحم فرمائے، میں مَرتے وقت کلمہ نہ بھول جاؤں، کلمہ مجھے یاد رہے، میں قبر میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو

www.dawateislami.net

پہچاننا نہ بھول جاؤں، مجھے یاد رہے کہ یہ میرے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں، قیامت کے دن کہیں نامۂ اعمال لینے کے لئے بھول میں اُلٹا ہاتھ نہ بڑھادوں، اللہ کرے کہ میرا سیدھا ہاتھ ہی بڑھے، پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے میں بس کرم ہو جائے۔ باقی اب بڑھتی ہوئی عمر کا معاملہ تو آپ کے سامنے ہی ہے، دُعائے عافیت فرماتے رہیں، ایمان کی سلامتی کے لئے دُعا فرماتے رہیں۔ (ماہنامہ فیضانِ مدینہ، ذوالقعدۃ الحرام 1440، جولائی 2019، ص53)

اے عاشقانِ رسول! امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی عظیم دِینی خدمات میں سے ایک خدمت لوگوں کو **"ایمان کی حفاظت"** کا شُعور دینا بھی ہے۔ آپ کے سنّتوں بھرے بیانات، کُتُب و رَسائل اور علم و حکمت بھرے مدنی مذاکروں سے سلامتیِ ایمان کی فکر نصیب ہوتی اور خوفِ خدا میں عاشقانِ رسول کی آنکھیں نَم ہو جاتی ہیں۔ جس کے مناظر مدنی چینل پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ آپ نے اِسی مدنی سوچ کے پیشِ نظر 18 سال پہلے تقریباً 708 صفحات کی کتاب **"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب"** عطا فرمائی، جس میں ایمان کی حفاظت کی فکر، ایمان چِھن جانے کے اَسباب، ایسے جملے اور الفاظ شامل کیے گئے جنہیں زبان سے نکال دینے سے بندہ دائرۂ اسلام سے نکل جاتا ہے۔ ہر مسلمان کو یہ کتاب ضرور بالضرور پڑھنی چاہئے۔ آپ کی آسانی کے لئے اِس کتاب کا کیو آر (QR) کوڈ پیش کیا جارہا ہے، اِسے اِسکین کر کے مفت پڑھئے اور دوسروں کو بھی شئیر کیجئے۔

خوش نصیب مسلمان

یقیناً ایسا مسلمان قابلِ رشک ہے جو ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھتا رہے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرتا رہے۔ جسے ایمان کی حفاظت کی سوچ اور ایمان چِھن کا خوف

www.dawateislami.net

ہو گا تو اللہ پاک کی مہربان ذات سے اُمّید ہے کہ اس کا خاتمہ بِالْخَیر ہو گا۔

حفاظتِ ایمان کی فکر پانے کے لئے **دعوتِ اسلامی کے سنّتیں سیکھنے اور سکھانے کے قافلوں** میں ہر ماہ سفر کرنا، ہر جمعرات کو اپنے علاقے یا شہر میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا اور مدنی مذاکروں میں شرکت کرنا (کراچی سے باہر ہونے کی صورت میں مدنی چینل پر دیکھنے سننے کی عادت بنانا) بہت مفید ہے۔ عاشِقانِ رسول کی نیک صحبت ملے گی تو علمِ دِین حاصِل ہو گا، سنّتیں سیکھنے کو ملیں گی اور زَبان کی اِحتیاط کا جذبہ ملے گا تو ایمان کی قَدر دل میں مزید بڑھے گی اپنی دُعاؤں میں خاتمہ بِالْخَیر (یعنی اچھی وفات) اور بے حساب مغفرت کی دُعائیں کرنے کروانے کا ذِہن نصیب ہو گا۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے ہمارا خاتمہ بالخیر فرمائے، ہماری بے حساب مغفرت فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

اے کاش! زیرِ گنبدِ خضرا پئے ضِیا ایمان پر ہو خاتمہ یارَبِّ مصطَفٰے

(وسائلِ بخشش، ص133)

مسلمان ہونے کے لئے کیا ضروری ہے؟

یاد رکھئے! مسلمان ہونے کے لیے ایمان ہونا ضروری ہے اور ایمان کا مطلب ہے: **"سچے دل سے اُن سب باتوں کو ماننا جو ضروریاتِ دین سے ہیں۔"** کسی بھی ایک ضرورتِ دِینی کے انکار کو کفر کہتے ہیں، اگرچہ باقی تمام ضروریاتِ دِین کو مانتا ہو۔

وضاحت: ضَروریاتِ دین، اسلام کے وہ اَحکام ہیں، جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ پاک کا ایک ہونا، انبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی نُبُوَّت، نَماز، روزے، حج، جنَّت، دوزخ، قِیامت میں اُٹھایا جانا، حساب و کتاب لینا وغیرھا۔ مثلاً یہ عقیدہ رکھنا (بھی ضروریاتِ دین میں سے ہے) کہ حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم "خاتَمُ النَّبِیّٖن" ہیں حُضُورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا۔ عوام سے مُراد وہ

www.dawateislami.net

مُسلمان ہیں جو عُلَما کے طبقہ میں شُمار نہ کئے جاتے ہوں مگر علما کی صُحبت میں بیٹھنے والے ہوں اور عِلمی مسائل کا ذَوق رکھتے ہوں۔ وہ لوگ مُراد نہیں جو دُور دراز جنگلوں پہاڑوں میں رہنے والے ہوں جنہیں صحیح کَلِمہ پڑھنا بھی نہ آتا ہو، البتّہ ایسے لوگوں کے مسلمان ہونے کے لئے یہ بات ضَروری ہے کہ ضَروریاتِ دین کے انکار کرنے والے نہ ہوں اور یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ اسلام میں جو کچھ ہے حق ہے۔ ان سب پر اِجمالاً ایمان لائے ہوں۔ (بہارِ شریعت، 1/172، حصّہ:1 مُلَخَّصاً)

مجھے دیدے ایمان پر اِستقامت پئے سیِّدِ مُحتَشَم یاالٰہی

(وسائلِ بخشش، ص110)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ایک اَرب روپے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اگر کسی کے پاس ایک لاکھ روپے کیش ہو تو وہ بڑا سنبھل کر گھر، دُکان یا آفس سے نکلتا ہے، رقم کو مختلف جیبوں یا موزوں وغیرہ میں چُھپا کر لے کر جاتا ہے، اگر دس لاکھ کیش ہو تو احتیاط مزید بڑھ جاتی ہے اور اگر ایک کروڑ ہو تو بندہ اکیلا نکلنے سے بھی کتراتا ہے بلکہ کسی اور کو بھی ساتھ لے جاتا ہے، رات کو یا سُنسان علاقے سے گزرنے سے بھی خوف کھاتا ہے اور اگر کسی کے پاس دس کروڑ کیش ہو اور وہ اس کو کہیں لے کر جانا چاہے تو شاید گارڈ بُلوالے، بینک کال کر کے بینک کی گاڑی منگوالے کہ کہیں کسی ڈاکو کے ہاتھوں لُٹ نہ جائے، کہیں اُس کی جمع پُونجی کسی بے رحم ڈکیت کے ہاتھ نہ لگ جائے اور اگر ایک اَرب روپے کیش ہو تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ یونہی بے فکری کی حالت میں گھر سے نکلے بلکہ اُسے گھر میں رہتے ہوئے بھی یہ خوف لگا رہے گا کہ اتنی بڑی رقم کی کسی کو بھنک (یعنی خبر) نہ پہنچ جائے کہیں، گھر میں ہی چور ڈاکوؤں کی ٹیم نہ پہنچ جائے۔

افسوس! صد کروڑ افسوس! دُنیاوی مال و دولت اور سرمایہ کی حفاظت کی بے حد فکر ہے

www.dawateislami.net

لیکن ایمان جس کا دنیا کی بڑی سے بڑی رقم سے بھی تقابُل (Comparison) نہیں ہو سکتا کیونکہ "**ایمان**" کی دولت اَنمول ہے، اِس کی حفاظت کی جیسی فکر ہونی چاہیے ویسی نظر نہیں آتی۔ اللہ نہ کرے! اگر ایمان کی حفاظت کی فکر نہ ہوئی تو کہیں دنیا سے آخرت کے سفر پر جاتے ہوئے موت کے وقت یہ دولت شیطان جیسے لُٹیرے کے ہاتھ نہ لگ جائے، کہیں ساری عمر کے نیک اعمال برباد نہ ہو جائیں، کہیں مَرتے وقت بُرا خاتمہ نہ ہو جائے! ہم اللہ پاک سے اُس کے پیارے پیارے آخری نبی مکّی مَدَنی محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے وسیلے سے اپنے ایمان کی حفاظت کا سوال کرتے ہیں۔ اللہ کرے ہمارا ایمان ایک سیکنڈ کے کروڑویں حصّے کی مقدار بھی ہم سے جُدا نہ ہو۔ اللہ کرے ہم اُس کے فضل و کرم سے اپنا ایمان سلامت لے کر قبر میں اُتریں۔ اے کاش! صد کروڑ کاش۔۔۔! یقیناً یہ صرف اور صرف اللہ پاک کے کرم اور اُس کی عنایت سے ہی ہو سکتا ہے ورنہ ہم جیسے نادان کہاں اس انمول نعمت کی خود حفاظت کر سکتے ہیں؟ صحابیِ نبی حضرتِ اَبُودَرْدا رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "جو شخص (زندگی میں) ایمان کے چِھن جانے سے بے خوف ہو گا اس کا ایمان چِھن جانے کا خطرہ ہے۔"

(کتاب الزہد لابن مبارک، ص541، قول نمبر:1547)

بارگاہِ رسالت میں امامِ اہلِ سنّت رحمۃُ اللہِ علیہ بڑی عاجزی و انکسار سے فریاد کرتے ہیں:

تُو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عَطِیہ تیرا

(حدائقِ بخشش، ص18)

مشکل الفاظ کے معانی: **کریم**: کرم فرمانے والے، **عَطِیہ**: ہدیہ (Gift)۔

شرحِ کلامِ رضا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے ہمیں نعمتِ اسلام سے نوازا اور ہمیں مسلمان بنا کر اپنے دامنِ کرم میں لے لیا۔ اے ربِّ کریم کے کریم محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اسلام و ایمان کی انمول نعمت کا تحفہ عطا فرما دیا

www.dawateislami.net

ہے تو ایسا کرم بھی فرما دیجئے کہ اَب یہ نعمت ہم سے کبھی بھی جُدا نہ ہو۔ کریم تحفہ دے کر واپس نہیں لیتے آپ تو کریموں کے بھی آقا ہیں لہٰذا ہمیں ہمیشہ اپنے دامنِ کرم میں رکھئے گا۔

جان نہیں ایمان کی حفاظت کی دعا دیجئے (واقعہ)

حضرتِ رَجا رحمۃُ اللہِ علیہ کو ایک شخص نے اَلوداع کرتے ہوئے کہا: اے اَبُو مِقدام! اللہ پاک آپ کی حفاظت فرمائے۔ آپ نے فرمایا: اے بھتیجے! جان کی حفاظت کی نہیں بلکہ ایمان کی حفاظت کی دعا دو۔ (حلیۃ الاولیاء، 5/196، قول نمبر: 6809)

امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بارگاہِ رَبُّ العزت میں کتنی پیاری التجا کر رہے ہیں:

دنیا میں ہر آفت سے بچانا مولا! عُقبیٰ میں نہ کچھ رَنج دِکھانا مولا!
بیٹھوں جو درِ پاکِ پیمبر کے حُضُور ایمان پہ اُس وقت اُٹھانا مولا!

(حدائقِ بخشش، ص445)

شرحِ کلامِ رضا: اے میرے پیارے پیارے اللہ! مجھے دنیا میں ہر مصیبت اور پریشانی سے محفوظ فرما اور اپنے فضل و کرم سے آخرت میں بھی اپنی رحمت کے سائے میں رکھ اور قیامت کے دِن کوئی رَنج و غم نہ دِکھانا۔ یا اللہ پاک! جب میرا دنیا سے جانے کا وقت ہو تو ایسا کرم فرمانا کہ میں پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے روضۂ پاک پر حاضر ہوں اور ایمان و عافیت کے ساتھ دنیا سے جاؤں۔ اے کاش! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے صدقے میں یہ پیاری دعا میرے حق میں قبول ہو جائے اور خیر سے جنّتُ البقیع میں مَدفَن نصیب ہو جائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

ایمان پر موت

اللہ پاک اپنے پیارے کلامِ پاک قرآنِ کریم میں ایمان کی حفاظت کی اہمیت کو اس طرح ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۠(۱۰۲) (پ4، اٰل عمرٰن:102)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ضرور تمہیں موت صرف اسلام کی حالت میں آئے۔

تفسیرِ قرآن **"صِراطُ الجِنان"** میں ہے: اپنی طرف سے زندگی کے ہر لمحے میں اسلام پر ہی رہنے کی کوشش کرو تاکہ جب تمہیں موت آئے تو حالتِ اسلام پر ہی آئے۔ (تفسیر صراط الجنان، پ4، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ:102، 2/20)

سخت خوف کی بات

اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَولادِ آدم مختلف طَبَقات پر پیدا کی گئی ان میں سے ﴿1﴾ بعض مومن پیدا ہوئے، حالتِ ایمان پر زندہ رہے اور مومن ہی مریں گے، ﴿2﴾ بعض کافر پیدا ہوئے، حالتِ کفر پر زندہ رہے اور کافِر ہی مریں گے، ﴿3﴾ بعض مومِن پیدا ہوئے، مومِنانہ زندگی گزاری اور حالتِ کفر پر مریں گے اور ﴿4﴾ بعض کافِر پیدا ہوئے، کافِر زندہ رہے اور مومِن ہو کر مریں گے۔ (ترمذی، 4/81، حدیث:2198)

موت سے ایک سال پہلے

تمام مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ پاک جب کسی کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے تو اس کے مَرنے سے ایک سال

www.dawateislami.net

پہلے ایک فِرِشتہ مُقرّر فرما دیتا ہے جو اُسے راہِ راست پر لگاتا رہتا ہے۔ پھر جب اس خوش نصیب کی موت قریب آجاتی ہے تو جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے، اُس وقت وہ اللہ پاک سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ پاک اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب اللہ پاک کسی کے ساتھ بُرائی کا اِرادہ کرتا ہے تو مَرنے سے ایک سال قبل ایک شیطان اُس پر مُسَلَّط کر دیتا ہے جو اُسے بہکاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ بدترین حالت میں مَرتا ہے، پھر جب موت آتی ہے تو اُس کی جان اَٹکنے لگتی ہے، اس وقت یہ شخص اللہ پاک سے مِلنے کو پسند نہیں کرتا اور اللہ پاک اس سے مِلنے کو پسند نہیں فرماتا۔ (مصنف عبد الرزاق، 3/392، حدیث: 6778 ملخصًا)

دُعائے آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

ہم سب کو چاہئے کہ یہ دُعائے مصطفےٰ پڑھتے رہیں، اللہ پاک کے پیارے پیارے بخشے بخشائے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بہت زیادہ یہ دعا مانگا کرتے تھے: "یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ" ترجمہ: اے دِلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ (ترمذی، 5/309، حدیث: 3533)

سب سے مالدار

خدا کی قسم! سب سے زیادہ مالدار **"ایماندار"** ہے جبکہ دولتِ ایمان سے محروم شخص چاہے اَربوں، کھربوں پتی ہو وہ دنیا کا سب سے بڑا غریب و فقیر ہے۔ ایمان کی دولت قبر و حشر میں کام آئے گی، جبکہ دُنیا کی دولت صرف اور صرف دنیا میں کام آسکتی ہے، کسی کا مال اور بینک بیلنس، پراپرٹیز، وسیع پیمانے پر کاروبار دنیا سے جانے کے بعد کچھ کام نہ آئے گا۔ اللہ پاک اپنی سچّی کتاب **"قرآنِ کریم"** میں ارشاد فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: جس دن نہ مال کام آئے گا اور
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ نہ بیٹے۔ مگر وہ جو اللہ کے حضور سلامت دل
(پ19، الشعرآء:88،89) کے ساتھ حاضر ہو گا۔

قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟

حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس آیتِ کریمہ میں بیان کئے گئے لفظ "قلبِ سَلِیم" (یعنی سلامت دل) کی تفسیر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "جو کفر و شِرک اور منافقت وغیرہ (یعنی بدعقیدگیوں) سے پاک" ہو۔

(تفسیر خزائن العرفان، پ19، الشعرآء، تحت الآیۃ:89، ص688 ماخوذاً)

دِینی حَمِیَّت تُو مجھے ربِّ کریم دے ڈر اپنا، شَرم، اپنی دے، قلبِ سلیم دے

اللہ پاک کا چُھپا فیصلہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جنّت صرف اور صرف ایمانداروں ہی کے لئے ہے مگر مَرتے وقت یہ نعمت (یعنی ایمان) ہمارے پاس ہو گی یا نہیں اس کا کسی کو کچھ علم نہیں، ایمان پر فوت ہونے کی گارنٹی کسی کے پاس نہیں، جن خوش نصیبوں کے بارے میں احادیثِ مُبارَکہ میں جنّتی ہونے کی صَراحت (یعنی صاف صاف نام) ہے وہ تو یقیناً جنّتی ہیں مگر ہم جیسے گنہگاروں کے لئے ہر دَم خوف ہی کی بات ہے۔ فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم یعنی "اعمال کا دار و مدار خاتمے پر ہے۔" (بخاری، 4/274، حدیث:6607) بڑے بڑے اولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم بارگاہِ الٰہی میں عاجزی، گِریہ و زاری کرتے (یعنی روتے) ہوئے بُری موت سے ڈرتے رہتے تھے۔ لہٰذا ہمیں بھی اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر (یعنی چُھپے فیصلے) سے ہر دَم ڈرتے رہنا چاہئے۔ اپنی عِلْمیت، منصب و وجاہت، جسمانی طاقت پر اِترانے اور اپنے

www.dawateislami.net

آپ کو کچھ سمجھنے (کہ "مجھے جانتے نہیں! میں کون ہوں" وغیرہ کہنے) سے بچنا بے حد ضروری ہے، نہ معلوم عِلْمِ الٰہی میں ہمارے بارے میں کیا فیصلہ لکھا ہو! لہٰذا ایمان کی حفاظت کی فکر پیدا کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **"دعوتِ اسلامی"** کے سنّتیں سِیکھنے سِکھانے کے قافلوں میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیجئے نیز ہر ہفتے کی رات براہِ راست (یعنی LIVE) ہونے والے مدنی مذاکرے میں (کراچی کے رہنے والے عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ آکر اور دور والے مدنی چینل کے ذریعے) شرکت کیجئے، اِن شاءَ اللہ! ایمان کی حفاظت کی فکر پیدا ہوگی، دِل میں نیکیاں کرنے کا شوق پیدا ہوگا اور گناہوں سے بچنے کی سوچ نصیب ہوگی۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآن وحدیث اور ارشاداتِ بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کی روشنی میں **"ایمان کی حفاظت"** کے چند طریقے پیش کیے جاتے ہیں، اِن پر عمل کیجئے تاکہ ہمیں اندھیری قبر میں ایمان کی روشنی کام آئے نیز یہ نعمت وسعادت عذابِ جہنم سے بچا کر بِلا حساب وکتاب جنّت میں پہنچادے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ نمازِ باجماعت

صحابیِ رسول حضرتِ عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "جسے یہ پسند ہو کہ کل قیامت میں اللہ پاک سے حالتِ اسلام میں ملے تو وہ ان (پانچ) نمازوں کو پابندی سے وہاں ادا کرے جہاں اذان دی جاتی ہے، بے شک! اللہ پاک نے تمہارے نبی کے لیے سُنَنِ ہُدیٰ مشروع فرمائی ہیں اور نمازیں (مسجد میں باجماعت ادا کرنا) بھی سُنَنِ ہُدیٰ میں سے ہے اور اگر تم گھروں میں نماز پڑھنے لگو جیسا کہ یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنّت کو چھوڑ دو گے اور اگر اپنے نبی کی سنّت کو چھوڑو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ اور ہم نے دیکھا کہ جماعت سے صرف وہی منافق پیچھے رہتا تھا جس کا نِفاق معروف ہو اور ایک شخص کو

www.dawateislami.net

دو آدمیوں کے درمیان سہارا دے کر لایا جاتا اور صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔“

(مسلم، ص657، حدیث:1488)

شرحِ حدیث: معلوم ہوا کہ مسجد اور جماعت کی پابندی کرنے والے کو اِن شاءَ اللہ ایمان و تقویٰ پر خاتمہ نصیب ہو گا، یہ حدیث ان کے لیے بڑی بشارت ہے ”یہ صحابہ (کرام) کا عَزِیمَت (یعنی اصل حکم) پر عمل ہے کہ جن میں خود چلنے کی طاقت نہ ہوتی وہ دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اس طرح مسجد میں آتے کہ پاؤں زمین پر گھسٹتے ہوتے جیسا کہ بعض اَحادیث میں صَراحۃً (یعنی صاف صاف) آیا۔ ایسی حالت میں رُخصت (یعنی اجازت) ہے کہ گھر (میں) پڑھ لے۔ سُبْحٰنَ اللہ! (مزید فرماتے ہیں:) صحابہ (کرام) میں یہ عمل کیوں نہ ہوتا، انہوں نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو سخت بیماری کی حالت میں اس طرح مسجد میں آتے دیکھا تھا۔ خیال رہے کہ عاشق کو محبوب کی ہر ادا پیاری ہوتی ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، 2/175، 176 ملتقطاً)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”مسجد بنانے یا اُسے آباد کرنے یا وہاں باجماعت نماز ادا کرنے کا شوق صحیح مومن کی علامت (یعنی نشانی) ہے۔ اِن شاءَ اللہ ایسے لوگوں کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔“ (تفسیر نعیمی، پ10، التوبۃ، تحت الآیۃ:17، 10/195)

نمازیں پڑھو گے سدا باجماعت　　تو ایماں رہے گا تمہارا سلامت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　❀❀❀　صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ اللہ پاک پر توکّل

صوفی بُزرگ حضرتِ بایزید بِسطامی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھ پر ایک کفن چور نے توبہ کی تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس کے حالات پُوچھے، اس نے عرض کی: میں نے ایک ہزار قبریں کھودیں اور دو شخصوں کے علاوہ سب کے چہرے قِبلے سے پھرے ہوئے تھے۔ یہ سن کر

www.dawateislami.net

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: رزق کے معاملے میں بدگمانی نے اتنے ساروں کے چہرے قِبلے سے پھیر دیئے۔ (منہاج العابدین، ص106)

حضرتِ علّامہ مولانا سَیِّد محمد نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”تَوَکُّل کے معنٰی ہیں اللہ پاک پر اِعتماد کرنا اور کاموں کو اُس کے سپرد (یعنی حوالے) کر دینا۔ مقصود یہ ہے کہ بندے کا اِعتماد تمام کاموں میں اللہ پر ہونا چاہیے۔

(تفسیر خزائن العرفان، پ4، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ:159، ص141)

تَوَکُّل پیدا کرنے کا طریقہ

”تَوَکُّل اِس طرح حاصل ہوتا ہے کہ اللہ پاک کے کیے ہوئے وعدے پر کامل بھروسہ ہو اور اِس بات پر کامل یقین ہو کہ جو فیصلہ اللہ پاک کی طرف سے کیا ہوا ہے، وہ ضرور ہو گا۔ ہاں بقدرِ حاجت رزق کی تلاش میں سنّت کی پیروی نہ چھوڑے، دشمن سے بچاؤ کے لیے اَسلحے کی تیاری اور مال و اَسباب کی حفاظت کے لیے دروازے بند کرنا نہ چھوڑے۔ اِسی طرح دیگر بچاؤ کے طریقے، تمام اِحتیاطی تدابیر اِختیار کرے، مگر یہ ضروری ہے کہ اِن اَسباب ہی پر مُطمئِن نہ ہو جائے بلکہ یہ عقیدہ ہو کہ یہ اَسباب اَز خُود نہ کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں، نہ کسی قسم کا کوئی نقصان دُور کر سکتے ہیں بلکہ سبب و مُسَبِّب اللہ پاک کی طرف سے ہیں اور سب اُمور اُسی کے اِرادے پر مَوْقُوف ہیں۔ (یعنی وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔)

(فتح الباری، 12/350، تحت الحدیث:6541 ملخصًا)

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایک دوست نے بتایا کہ انہوں نے ایک نیک شخص کو خواب میں دیکھا تو اس کا حال پوچھتے ہوئے کہا: کیا آپ کا ایمان سلامت رہا؟ تو اس نے جواب دیا: توکل کرنے والوں ہی کا ایمان سلامت رہتا ہے۔ (منہاج العابدین، ص106)

www.dawateislami.net

﴿3﴾ مسواک شریف کرنا

مسواک شریف ہمارے پیارے پیارے آقا محمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بڑی پیاری سُنّت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم گھر میں داخل ہو کر سب سے پہلے مسواک شریف فرماتے۔ (مسلم، ص124، حدیث: 591) اور دنیا سے ظاہری طور پر رُخصت ہوتے وقت بھی مسواک شریف استعمال فرمائی۔ (بخاری، 3/157، حدیث:4449) حدیثِ پاک میں ہے: **مسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازِم کرلو کیونکہ اِس میں منہ کی صفائی ہے اور یہ ربّ تعالیٰ کی رِضا کا سبب ہے۔** (مسند امام احمد، 2/438، حدیث:5869)

بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: **"جو شخص مِسواک کا عادی ہو مَرتے وَقْت اُسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا۔"** (بہارِ شریعت، 1/288، حصہ:2) اور جس کا آخری کلام (یعنی فوت ہوتے وقت آخری بات) کلمہ شریف ہو وہ جنّت میں داخل ہو گا جیسا کہ فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جس کا آخری کلام "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ" ہو وہ جنّت میں داخل ہو گا۔

(ابوداؤد، 3/255، حدیث:3116)

اَبُو الْفَتْح شہابُ الدِّین محمد بن اَحمد بن منصور اَبْشِیہی مَحَلّی شافِعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: مسواک کی فضیلت کے بارے میں منقول ہے کہ اس کی بَرَکت سے مَرتے وقت کلمۂ شہادت یاد آتا اور روح نکلنے میں آسانی ہوتی ہے۔ (المستطرف، 1/16)

یہ اکثر ساتھ اُن کے شانہ و مسواک کا رہنا　　بتاتا ہے کہ دل ریشوں پہ زائد مہربانی ہے

(حدائقِ بخشش، ص191)

مشکل الفاظ کے معانی: **شانہ:** کنگھا۔ **دل ریشوں:** زخمی دل والے لوگ۔

مسواک کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلِ سنّت، مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا رسالہ "مسواک شریف کے فضائل" دعوتِ اسلامی کی ویب

www.dawateislami.net

سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ کیجئے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی اچھی نیت کے ساتھ دوسروں کو بھی شئیر کیجئے۔

﴿4﴾ دعا مانگتے رہئے!

تفسیرِ قرآن "صِراطُ الْجِنان" میں لکھا ہے: "**ہدایت**" مِلنا بہت بڑی چیز ہے لیکن اس کا فائدہ تبھی ہے جب یہ باقی بھی رہے۔ اگر ساری زندگی کوئی ہدایت پر رہے لیکن مَرتے وقت ہدایت چِھن جائے تو ایسی ہدایت کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسی لئے بڑے سے بڑا مومن بھی اپنے خاتمے کے بارے میں خوف کرتا رہے اور لَمحہ بَھر کے لئے بھی بُرے خاتمے (یعنی بُری موت) سے بے خوف نہ ہو۔ "**اِس آیتِ مُبارکہ کا بکثرت پڑھتے رہنا یعنی یہ دعا مانگتے رہنا بھی خاتمہ بِالْخَیر کیلئے مفید ہے۔**"

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۸

ترجَمۂ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، پ3، ال عمرٰن، تحت الآیۃ:8، 1/440)

جمیلِ قادری رضوی کا خاتمہ بِالخیر　　طُفیلِ حضرتِ خیرُ الْاَنام ہو جائے

(قبالۂ بخشش، ص273)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اس رسالے کا دوسرا حصہ عنقریب آئے گا، اِن شاءَ اللّٰہُ الکریم

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net